108638 - روزے کی حالت میں چہرے پر شہد کا لیپ کیا تو وہ منہ میں چلا گیا

سوال

کیا چہرے پر شہد کا لیپ کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ اس کے لیے صرف ایك چمچ شہد کی ضرورت ہوتی ہے میں نے یہ لیپ ایك فتوی پڑھنے کی بنا پر کیا کہ جلد پر کوئی بھی کریم یا مواد لگانا حلال ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اسے نگلا مت جائے، کچھ شہد میرے منہ میں چلا گیا اور میں نے اس کا ذائقہ بھی محسوس کیا لیکن اسے نگلا نہیں، کیا اس سے روزہ ٹوٹ گیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

چہرے سے خشکی ختم کرنے اور چہرہ نرم کرنے کے لیے شہد استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں؛ لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں اسراف و فضول خرچی نہ ہو.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

میری کچھ سہیلیاں چہرے کے مہاسے اور چھائیاں وغیرہ ختم کرنے کے لیے انڈے دودھ اور شہد استعمال کرتی ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ اشیاء کھانے کے لیے ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالی نے بدن کی خوراك کے لیے پیدا کی ہیں، اس لیے جب انسان کو یہ اشیاء بطور علاج کسی ایسی چیز میں ڈال کر استعمال کرنا پڑیں جو نجس نہیں تو اس میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لیے وہ کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے .

چنانچہ اللہ تعالی کا فرمان : تمہارے لیے " یہ عمومی فائدہ کو شامل ہے جب تك وہ کسی حرمت پر دلالت نہ کرتا ہو، اور ان اشیاء کا خوبصورتی کے لیے استعمال کرنا، خوبصورتی کے لیے تو اس کے علاوہ اور بہت کچھ موجود ہے،

اس لیے وہ اشیاء استعمال کرنی بہتر ہیں.

اور یہ معلوم ہونا چاہیے کہ خوبصورتی حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اللہ سبحانہ و تعالی خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرماتا ہے، لیکن اس میں اسراف و فضول خرچی کرنا کہ انسان اسی میں لگا رہا اور اس کے علاوہ اسے کچھ یاد ہی نہ ہو، اور اپنی بہت ساری دینی اور دنیاوی مصلحتوں کو ہی پس پشت ڈال دے، ایسا نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ اسراف اور فضول خرچی میں داخل ہوتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی کو اسراف و فضول پسند نہیں " انتہی

ماخوذ از: فتاوی المراۃ جمع و ترتیب محمد المسند (238).

دوم:

اگر شہد آپ کے منہ میں چلا گیا لیکن آپ نے اسے نگلا نہیں تو آپ کے روزے کو کوئی نقصان نہیں، اور پھر روزے دار کے لیے ضرورت پڑنے پر کھانا چکھنا جائز ہے، لیکن وہ چکھ کر منہ سے نکال دے اسے نگلے نہیں.

مزید آپ سوال نمبر (26837) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .